



سوال

ایک غیر شادی شدہ شخص کا انتقال ہوا ہے۔ ماں باپ دونوں حیات نہیں ہیں۔ اس کی دو سگی بہنیں، پانچ علاقائی بھائی اور تین علاقائی بہنیں زندہ ہیں۔ وراثت کس طرح تقسیم ہوگی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مذکور صورت حال کے مطابق میت کی کل جائیداد کی تقسیم شرعی اصولوں کے مطابق درج ذیل طریقہ سے کی جائے گی:

نمبر شمار میت کا وراثاء جائیداد کی تقسیم سارے مال کے 39 حصے کے لیے جائیں فیصد کے لحاظ سے

01. دو سگی بہنیں کل مال کا دو تہائی 26 حصے (ہر بہن کو 13 حصے) %66.7

02. پانچ علاقائی بھائی ہر علاقائی بھائی کو علاقائی بہن سے دو گنا حصہ ملے گا 10 حصے (ہر بھائی کو 2 حصے) %25.6

03. تین علاقائی بہنیں 3 حصے (ہر بہن کو 1 حصہ) %7.7

سگی بہنوں کا مال سے دو تہائی حصہ لینے کی دلیل:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّكْرَانِ مِمَّا تَرَكَ (النساء: 176)

پھر اگر وہ دو (بہنیں) ہوں تو ان کے لیے اس میں سے دو تہائی ہوگا جو اس نے چھوڑا۔

علاقائی بھائیوں اور علاقائی بہنوں کی وراثت کی دلیل:

سگی بہنیں اصحاب الفرائض میں سے ہیں اور علاقائی بھائی اور بہنیں عصبہ ہیں، قرآن و حدیث کے احکامات کے مطابق میت کی جائیداد کے سب سے پہلے حقدار اصحاب الفروض ہیں، ان سے بچا ہوا ترکہ عصبہ کو ملتا ہے، اس لیے پہلے سگی بہنوں کو دو تہائی مال دیا جائے گا ان سے بچا ہوا مال علاقائی بھائی اور بہنوں میں تقسیم ہوگا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ بِشَلِّ حِظِّ الْأُنثَيْنِ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضْلُوا وَاللَّهُ يُعَلِّمُ شَيْءً عَالِمٌ (النساء: 176)

اور اگر وہ کئی بھائی بہن مرد اور عورتیں ہوں تو مرد کے لیے دو عورتوں کے حصے کے برابر ہوگا۔ اللہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔



سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

أَلْحَقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا، فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرَ (صحیح البخاری، الفرائض: 6732)

تم فرض حصے یعنی مقرر حصے ان کے حقداروں تک پہنچا دو اور جو باقی بچ جائے وہ میت کے قریب ترین مرد کے لیے ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

02. فضیلۃ الشیخ عبدالحق حفظہ اللہ